قرآن مجید، ابتدائی دینی تعلیم اور اسکول کی تعلیم بھی کوئٹہ میں حاصل کی۔ آپ کے والد گرامی مولانا عرض محمد صاحبؒ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی اکابر میں سے تھے۔ حافظ صاحب دورانِ طالب علمی جمعیت طلبۂ اسلام میں متحرک رہے۔ ۱۹۷۳ء میں جمعیت علمائے اسلام کی رکنیت اختیار کی اور پہلی بار صوبائی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے، دو بار قومی اسمبلی اور ایک بار سینیٹ آف پاکستان کے رکن منتخب ہوئے۔ حافظ حسین احمدؒ جمعیت علمائے اسلام کے مرکزی عہدوں پر عرصہ تک سرفراز رہے۔ جب تک صحت رہی، آپ جمعیت کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات رہے اور بڑا فعال کردار ادا کیا۔ بسا اوقات مشکل سے مشکل بات کو پارلیمنٹ، پبلک جلسوں یا پریس کے سامنے آپ برجستہ جملوں اور بذلہ سنجی سے اتنے آسان پیرایہ میں بیان کر دیتے تھے کہ جو سنتا وہ عش عش کر اُٹھتا اور پھر مدتوں اس کو دہرا کر عوام وخواص لطف اندوز ہوتے رہتے۔ پارلیمان کے جس ایوان میں بھی آپ ہوتے، وہاں آپ کی وجہ سے رونق لگی رہتی۔ تلخ سیاسی حقائق کو شگفتہ انداز میں بیان کرنا آپ کا خاصّہ تھا۔

ملک کی مرکزی سیاسی قیادت میں آپ کا شمار رہا۔ بہت فعال اور متحرک سیاسی و دینی راہنما تھے۔ حافظ صاحبؒ کی زندگی میں جماعتی حوالے سے کچھ اُتار چڑھاؤ بھی آیا، لیکن بالآخر اپنی جماعت جمعیت علمائے اسلام کے علمبردار کے طور پر آگے بڑھتے نظر آئے۔ کچھ عرصے سے شوگر اور گردوں کی خرابی کے عارضے میں مبتلا تھے۔ تمام تر پریشان کن صورتِ حال کے باوجود انہوں نے ہمت نہیں ہاری۔ بلند حوصلہ کے ساتھ مرکزی پروگراموں میں تشریف لاتے، جماعتی رفقاء سے رابطے میں رہتے اور ان کا حوصلہ بڑھاتے۔ آپؒ کی وفات سے پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک حسین شگفتہ باب بند ہوگیا۔ حق تعالیٰ ان کی کامل مغفرت فرمائے، آمین!

مولانا محمد نواز سیال رحمۃ اللہ علیہ

جامعہ قادریہ حنفیہ ملتان کے بانی وشیخ الحدیث، سابق استاذ دار العلوم کبیر والا و جامعہ باب العلوم کہروڑ پکا و مسترشد حضرت مولانا محمد عبد اللہ بہلوی قدس سرّہٗ، عالم ربانی حضرت مولانا محمد نواز سیالؒ ۳؍ شوال المکرم ۱۴۴۶ھ مطابق ۳؍ اپریل ۲۰۲۵ھ فجر کی اذان کے قریب انتقال فرما گئے۔ إنّا للہ وإنّا إلیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہٗ ما أعطیٰ وکلّ شيء عندہٗ بأجل مسمّٰی!

آپؒ کے والد گرامی جناب میاں محمد فاضل قصبہ مدال تحصیل کبیر والا سیال برادری کے زمیندار تھے، جن کے گھر ۱۹۵۰ء میں آپؒ نے آنکھ کھولی۔ گھر کے قریب چونی پور میں حفظ وناظرہ کی تعلیم مکمل کی۔ درجہ فارسی ٹھل نجیب میں پڑھا، ۱۹۶۶ء میں دار العلوم کبیر والا میں درجہ اولیٰ میں داخلہ لیا۔ ۱۹۷۲ء میں دورۂ حدیث پڑھ کر سندِ فراغت حاصل کی۔ جامعہ عثمانیہ شورکوٹ، جامعہ حسینیہ شہداد پور سندھ، چونی پور کبیر والا میں ایک ایک سال پڑھایا، تین سال دار العلوم محمدیہ اٹھارہ ہزاری ضلع جھنگ میں بھی پڑھایا۔ ۱۹۷۸ء میں اپنی مادرِ علمی دار العلوم

کبیر والا میں آٹھ سال تسلسل کے ساتھ مسندِ تدریس کو رونق بخشی۔ ۱۹۸۶ء سے آپ اپنے استاذ گرامی حضرت مولانا عبدالمجید لدھیانویؒ کی خواہش پر باب العلوم کہروڑپکا تشریف لائے اور ۱۹۹۶ء تک یہاں تشنگانِ علم کو سیراب کیا۔ کبیر والا کے دورِ تدریس میں ’’صادق آباد مل‘‘ ملتان میں خطبۂ جمعہ کا آغاز کیا۔ مل کے قریب جناب فقیر محمدؒ نے ۱۹۸۲ء میں ایک ایکڑ زمین مدرسہ کے لیے عطیہ کی تو آپؒ نے جامعہ قادریہ حنفیہ کی بنیاد ڈالی۔ اِس وقت ۳۲ کنال کے رقبہ پر جامعہ قائم ہے۔ ۱۹۹۶ء میں آپ نے جامعہ میں اپنی تدریس کا آغاز کیا۔ ۲۰۰۴ء سے دورۂ حدیث شریف شروع ہوا۔ اس وقت تک دورۂ حدیث شریف سے فراغت حاصل کرنے والے علماء کی تعداد سات صد کے لگ بھگ ہے۔ حفظ و ناظرہ و تجوید کی تعلیم حاصل کرنے والوں کی تعداد ہزاروں میں ہوگی۔

مولانا محمد نوازؒ نے بلند نسبتوں کی حامل علمی و روحانی شخصیت مولانا محمد عبداللہ بہلویؒ سے دورہ تفسیر پڑھا اور بیعت کی نسبت سے بھی سرفراز ہوئے۔ حضرت بہلویؒ کے جانشین مولانا عبدالحیٔ بہلویؒ سے آپ کو خلافت ملی۔ مولانا محمد نواز بیک وقت جہاں متبحر عالمِ دین، تدریس کے ماہر، اعلیٰ درجہ کے خطیب تھے، وہاں وہ تصوف وسلوک کے بھی نامی گرامی شیخِ وقت تھے۔

مولانا محمد نواز سیالؒ کم گو، مگر زیرک اور معاملہ فہم اصحابِ رائے علمائے کرام میں شامل تھے۔ آپ امانت و دیانت، تقویٰ و اخلاص کے اعلیٰ درجہ پر فائز تھے۔ آپ کے وجود سے علم وعمل کا وقار قائم تھا۔ آپ اسلاف کی اعلیٰ روایات کے علم بردار تھے۔ آپ ایک متحرک دینی رہنما تھے۔ تمام فتن کے خلاف ہمیشہ نبرد آزما رہے۔

مولانا فضل الرحمٰن دھرم کوٹی رحمۃ اللہ علیہ

محدث العصر حضرت علامہ سید محمد یوسف بنوریؒ کے شاگرد، جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے قدیم فاضل، جامعہ صدیقیہ بہاول پور و جامعہ دارالعلم بہاولپور کے شیخ الحدیث، مدرسہ قاسمیہ خانقاہ شریف و مسجد قاسمی کے بانی و مہتمم، حضرت سیّد نفیس الحسینیؒ کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا فضل الرحمٰن دھرم کوٹیؒ، نواسی سال کی عمر میں ۴ رشوال المکرم ۱۴۴۶ھ مطابق ۳ راپریل ۲۰۲۵ء بروز جمعرات ۲ بجے دن بہاول پور میں اس دارِفانی سے رحلت فرما گئے، إنّا للہ وإنّا إلیہ راجعون، إن للہ ما أخذ ولہٗ ما أعطیٰ وکلّ شيء عندہٗ بأجل مسمّٰی!

قطب الارشاد مولانا شاہ عبدالقادر رائے پوری کے خلیفہ مجاز اور دیوبند کے فاضل مولانا محمد عبداللہ (دھرم کوٹ ضلع فیروز پور شرقی پنجاب انڈیا) کے ہاں ۱۹۳۶ء میں آپؒ پیدا ہوئے۔ اسکول کی تعلیم اور قرآن مجید حفظ کا یہاں سے آغاز ہوا۔ آپ کا ننھیال میاں چنوں میں تھا، تقسیم کے بعد یہاں آگئے۔ حضرت مولانا محمد ابراہیم جگرانوی کے مدرسہ سے قرآن مجید حفظ مکمل کیا۔ ابتدائی کتب جامعہ خیرالمدارس ملتان میں مولانا محمد